148

آیات نمبر 138 تا 171 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ اللہ نے ان پر ہمیشہ انعامات کی بارش کی لیکن انہوں نے ہمیشہ ان انعامات کی ناقدری کی۔ یوم سبت کے حکم کے بارے میں نافرمانی کرنے والوں کو بندر بنا دیا گیا۔ اللہ کا فیصلہ کہ وہ روز قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔

آیات نمبر 138 تا 144 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ فرعون سے نجات کے بعد ایک نئی منزل کی طرف روانگی، بت پرست قوم کو دیکھ کر بت پرستی کے لئے اسرار۔ موسیٰ علیہ السلام کا تیس دن کے لئے کوہ طور پر جانا۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتار دیا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو اپنے بتوں کی عبادت میں لگے ہوئے تھے قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایک ایسا ہی معبود مقرر کر دیجئے جیسے ان کے معبود ہیں قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ واقعی بہت نادان ہو ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ یہ لوگ جس طریقہ کی پیروی کر رہے ہیں وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ پھر موسیٰ نے کہا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لئے تلاش کروں حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ

اَنْجَیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ اے بنی
اسرائیل! وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت
ہی سخت عذاب دیتے تھے یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ ؕ
وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ فِیْ
ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ اور اس بات میں تمہارے رب کی طرف سے
بڑی بھاری آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ رکوع [۱۶] وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَّ اَتْمَمْنٰھَا
بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖٓ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً ۚ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا
وعدہ کیا پھر اسمیں مزید دس راتوں کا اضافہ کر دیا تو اس طرح اس کے رب کی
مقرر کردہ چالیس راتوں کی مدت پوری ہو گئی وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ
اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ موسیٰ علیہ السلام
نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا کہ میرے جانے کے بعد تم میری قوم میں
میرے جانشین ہو، ان کی اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا اللہ
نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کرنے کے لئے کوہ طور پر بلایا تھا ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰی
لِمِیْقَاتِنَا وَ کَلَّمَہٗ رَبُّہٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْکَ ؕ اور جب موسیٰ ہمارے
مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو کہنے
لگے کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا جمال بھی دکھا کہ میں تجھے ایک نظر دیکھ لوں قَالَ
لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ

اللہ نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے، ہاں البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر
یہ اپنی جگہ قائم رہا تو سمجھ لینا کہ تم مجھے دیکھ سکو گے فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ
جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی فرمائی
تو اس تجلی نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام غش کھا کر گر پڑے فَلَمَّآ
اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ پھر جب موسیٰ علیہ
السلام ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، میں تیرے
حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى
اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! ہم نے تجھے اپنی رسالت اور ہم کلامی
کے ذریعے تمام لوگوں پر امتیاز بخشا ہے پس جو کچھ میں تجھے عطا کروں اسے مضبوطی
سے تھام لے اور میرا شکر گزار بن جا ﴿۱۴۴﴾

[# 148]

In Verses 38 to 144, A brief overview of various periods in the history of the Children of Israel. After escaping from Pharaoh, they embarked on a journey towards a new destination. Encountering idolator nations and then insisting for idol worshiping. Prophet Moses spent thirty days on Mount Sinai.

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ
یَّعْکُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

We made the children of Israel cross the [divided] sea, then they came across a community sitting in devotion before their idols.

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ

[Upon seeing them], the Children of Israel said, 'O Moses, make for us [an idol] god just as they have gods!'

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

[Moses] said, You are really an ignorant people.

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

Indeed, all that these [idol-worshippers] are doing shall be ruined. And what they are doing shall be in-vain.

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

١٤٠

Then Moses said, 'Shall I seek for you a god other than Allah, while He has preferred you over [peoples of] all the worlds?'

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

[O Children of Israel!] Recall the time when We saved you from the people of Pharaoh. They subjected you to severe torment.

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

They would kill your sons and keep your women alive [as bondage].

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ رکوع[۱۶]

And in this, there was a great trial from your Lord.

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

And [thereafter] We promised to Moses for thirty nights and We completed them with ten more. Thus, the appointed time of his Lord was complete as forty nights.

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

[Allah had called Moses to Mount Sinai to bestow upon him the Torah. Before going to Mount Sinai Moses advised his brother Aaron.]

Moses said to his brother Aaron 'You are my successor among my people. So, you shall do what is right, and do not follow the path of those who cause corruption.'

وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ

And When Moses arrived at the appointed time [and place on Mount Sinai], his Lord spoke to him, and Moses said, 'O Lord, show me [Yourself], that I may look upon You.'

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ

Allah said, 'You cannot [bear to] see Me [directly]. However, look at the mountain; if it remains firm in its place, then you shall be able to see Me.'

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

Then, when His Lord manifested His glory to the mountain, He made it crumble to dust, and Moses fell down [fainted and] unconscious.

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

Then, when Moses recovered [and regained consciousness], he said, 'Glory be to You, O Allah! I turn to You in repentance, and I am the first to believe you.

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ
بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

[Allah] said, 'O, Moses, I have chosen you above all people by speaking to you [directly] and for [the revelation of] My messages. So, take the [commandments] that I have given to you, and be among those who are grateful.'